REGD. No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

13

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ

الفضل

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

لاہور

فون نمبر ۲۹۷۹

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تیس ۳۰ روپے

فی پرچہ ۱/

چندہ سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲/۱ ۲ روپے

جلد ۳۹/۵ | جمعۃ المبارک ۲۶ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ ۵ صلح ۱۳۳۰ھش ۵ جنوری ۱۹۵۱ء | نمبر ۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۴ جنوری (برقیہ) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو آج بخار نہیں ہوا مگر دل میں کمزوری ہے ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں ۔

لاہور ۔ ۴ جنوری ۔ نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت اب بفضل خدا اچھی ہے ۔ الحمد للہ !

”پاکستان کی عدم شرکت کے باعث وزراء اعظم کی کانفرنس پر افسردگی طاری ہے“ ــــ نیویارک ٹائمز

لندن ۔ ۴ جنوری ۔ آج دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس نے جس کا پہلا اجلاس آج پاکستان کی شمولیت کے بغیر یہاں شروع ہوا ۔ متفقہ طور پر فیصلہ کیا ۔ کہ تار کے ذریعہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان سے پرزور درخواست کی جائے ۔ کہ وہ اس کانفرنس میں ضرور شریک ہوں اطلاعات میں یہ نہیں بتایا گیا ۔ کہ آیا کانفرنس نے اس بارے میں پاکستان کا مطالبہ مان لیا ہے یا نہیں ۔ یاد رہے ۔ پاکستان نے مطالبہ کیا تھا ۔ کہ مسئلہ کشمیر کی اہمیت کے پیش نظر کانفرنس کے باقاعدہ اجلاس میں اس پر بھی غور کیا جائے ۔ اس سے قبل ایک خبر میں بتایا گیا تھا ۔ کہ برطانیہ اور ہندوستان نے خان لیاقت علی خان کے نام ایک مشترکہ تار بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ انہیں ایک بار پھر شمولیت پر آمادہ کیا جا سکے ۔ آج برطانیہ کے ہائی کمشنر مقیم کراچی سر لارنس گرافٹی سمتھ نے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان سے پھر ملاقات کی ۔ نیویارک ٹائمز نے آج مقالہ افتتاحیہ میں پاکستان کی عدم شرکت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کشمیر کے متعلق پاکستان کا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے پاکستان اور ہندوستان کے باہمی اختلافات کی بناء پر مسٹر لیاقت علی خان کے شریک نہ ہونے سے دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس پر افسردگی طاری ہے ۔

کمیونسٹ فوجیں سیئول میں داخل ہو گئیں

ٹوکیو ۔ ۴ جنوری ۔ آج صبح کمیونسٹ فوجیں سیئول میں داخل ہو گئیں ۔ اس محاذ پر کمیونسٹ برابر مزید فوجیں لا رہے ہیں ۔ چنانچہ ایک لاکھ بیس ہزار فوج پہنچ چکی ہے جس کا مقصد اقوام متحدہ کی ان فوجوں کا راستہ کاٹ دینا ہے جو جنوب کی طرف پیچھے ہٹ رہی ہیں ۔ اقوام متحدہ کے بحری بیڑے کا ایک جنگی جہاز انچون کی بندرگاہ میں تیار کھڑا ہے ۔ تاکہ اگر ضرورت پڑے تو سیئول میں لڑنے والی فوجوں کو بآسانی نکالا جا سکے

وزرائے اعظم کی کانفرنس کا پہلا اجلاس شروع ہو گیا

لندن ۔ ۴ جنوری ۔ آج لندن میں دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس کا پہلا اجلاس شروع ہوا ۔ اس اجلاس میں وزیر اعظم پاکستان کے علاوہ دولت مشترکہ کے دوسرے وزراء اعظم اپنے اپنے ہائی کمشنروں کے ہمراہ شریک ہوئے پاکستان کے ہائی کمشنر مقیم لندن مسٹر ابراہیم رحمت اللہ نے شرکت نہیں کی ۔

خواجہ شہاب الدین کا لاہور میں ورود

لاہور ۔ ۴ جنوری ۔ وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین صاحب دورہ پر کراچی سے آج صبح لاہور پہنچے ۔ وزارت داخلہ کے سکرٹری مسٹر جی احمد بھی آپ کے ہمراہ ہیں ۔

وزیر خارجہ پاکستان چودھری محمد ظفر اللہ خان کراچی سے کل شام لاہور میں وارد ہوئے ۔

ثاقب زیروی کا عزم کراچی

لاہور ۔ ۴ جنوری ۔ ”ڈان“ کے زیر اہتمام جو آل پاکستان مشاعرہ ۷ جنوری کو کراچی میں منعقد ہو رہا ہے ۔ اس میں شرکت کے لئے جناب ثاقب زیروی آج رات پاکستان ایکسپریس کے ذریعہ کراچی روانہ ہو گئے ۔ اس مشاعرہ میں دیگر شعراء کے علاوہ حسرت موہانی جگر مرادآبادی حفیظ جالندھری فیض احمد فیض اور مولانا عبد المجید سالک کی شرکت متوقع ہے

کشمیر کے متعلق فوری اقدام کی حمایت !

واشنگٹن ۔ ۴ جنوری ۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بعض امریکی افسروں نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ شدت سے اس بات کے حق میں ہے ۔ کہ کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے سلامتی کونسل کو جلد سے جلد کوئی قدم اٹھانا چاہیئے ۔ امریکہ کو خطرہ ہے کہ اگر کشمیر کے متعلق پاکستان اور ہندوستان کے باہمی اختلافات نے مزید طول پکڑا ۔ تو اس سے بے چینی بڑھے گی ۔ اور کمیونسٹوں کو اپنا اثر و رسوخ قائم کرنے میں بے حد مدد ملے گی بتبت میں کمیونسٹوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اس امر کی مقتضی ہے ۔ کہ کشمیر کے مسئلے کو حل کرنے کی طرف فوری طور پر توجہ دی جائے ۔ کیونکہ تبت کی سرحدیں کشمیر سے ملتی ہیں ۔

کمپو کا ہوائی اڈہ بھی خالی کر دیا

ٹوکیو ۔ ۴ جنوری ۔ اقوام متحدہ کی فوجوں نے آج سیئول سے ۱۵ میل کے فاصلے پر کمپو کا ہوائی اڈہ بھی خالی کر دیا ۔

پنجاب میں تعلیمی ترقی کی رفتار

لاہور ۔ ۴ جنوری ۔ حکومت پنجاب نے موجودہ مالی سال میں ۲ نئے کالج ۴ ہائی سکول اور ۲۳ مڈل سکول کھولے ہیں اس کے علاوہ تین مڈل سکولوں کو ہائی سکولوں میں تبدیل کیا گیا ہے نیز پرائمری سکول کھولنے کا کام بھی تیز رفتاری سے جاری ہے پانچسالہ سکیم کے مطابق ہر سال ۳۰۰ پرائمری سکول کھولنے کا فیصلہ کیا گیا تھا لیکن اس سال کے دوران میں جو اس نئے ۵ سالہ منصوبے کا پہلا سال ہے ۶۰۰ پرائمری سکول قائم ہو چکے ہیں

نزدیک و دور سے

ٹوکیو ۔ ۴ جنوری ۔ یہاں کے مشہور جاپانی اخبار ــــ ”نپن ٹائمز“ نے جاپان کی فوجی قوت کو از سر نو بحال کرنے پر زور دیتے ہوئے لکھا ہے ۔ کہ کوریا میں اشتراکیوں کی فتوحات نے ثابت کر دیا ہے کہ تاریخ کے اس نازک دور میں کوئی قوم اپنی حفاظت اور بقاء کے لئے صرف امن پسند اقوام کے جذبۂ عدل و انصاف پر بھروسہ نہیں کر سکتی ۔

کراچی ۔ ۴ جنوری ۔ پاکستانی فضائی فوج کے کمانڈر انچیف ایرکموڈور ایچرلے کو ایر وائس مارشل بنا دیا گیا ہے ۔ آپ اب تک قائم مقام وائس مارشل تھے ۔

راولپنڈی ۔ ۴ جنوری ۔ بچوں کے بین الاقوامی ہنگامی فنڈ کی طرف سے جو کھن نکلا ہوا دودھ موصول ہوا ہے ۔ اس میں سے راولپنڈی کے ضلع کے لئے ۸۰ ہزار پاؤنڈ دودھ مخصوص ہوا ہے ۔

کراچی ۔ ۴ جنوری ۔ پاکستان کی دھان کی فصل کے زیر کاشت علاقے کا پہلا تخمینہ شائع ہو گیا ہے ۔ اندازہ ہے کہ گزشتہ سال کی نسبت ۴ ۔ ۴ فیصدی کا اضافہ ہوگا ۔

کراچی ۔ ۴ جنوری ۔ حکومت پاکستان نے اس مہینے کی پندرہ تاریخ سے ڈاک کے علاوہ رسیدوں وغیرہ میں استعمال ہونے والے موجودہ ٹکٹوں کی جگہ نئے ڈیزائن کے ٹکٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔

لاہور ۔ ۴ جنوری ۔ وزیر صنعت چودھری نذیر احمد خان اس مہینے کی ۱۱ یا ۱۲ تاریخ کو بھکر کے علاقے کا دورہ کر کے وہاں کارخانے قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیں گے ۔

ڈھاکہ ۔ ۴ جنوری ۔ نئے کوٹے کے مطابق چین ، آسٹریلیا اور یورو گوائے کو علی الترتیب ۵ ہزار ، ۲۵۰۰ اور ۱۲ سو ٹن پٹ سن برآمد کیا جائے گا ۔

کشمیر مسلم کانفرنس اپنے آپ کو لڑائی بند کرنے کی تمام پابندیوں سے آزاد سمجھتی ہے ۔ کانفرنس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ !

مظفر آباد ۔ ۴ جنوری ۔ آج یہاں جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں ایک قرارداد منظور کی گئی ۔ اس قرارداد میں اقوام متحدہ کی جمعیت پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ کشمیر کے بارے میں ہندوستان کو خوش کرنے کی پالیسی پر چل رہی ہے ۔ اور باشندگان کشمیر کی جائز خواہشات کو پورا کرنے کی طرف سے عمداً لاپروائی برت رہی ہے ۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے ۔ کہ جمعیت اقوام آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کرانے کے وعدوں کو تا حال عملی جامہ نہیں پہنا سکی ۔ حالانکہ انہی وعدوں کی بناء پر لڑائی بند کی گئی تھی ۔ اگست ۱۹۴۸ء اور جنوری ۱۹۴۹ء میں سلامتی کونسل نے جو قراردادیں منظور کی تھیں ۔ کونسل خود ان پر عمل کرنے کی خواہشمند نہیں ہے ۔ اس لئے کانفرنس ان تمام پابندیوں سے اپنے آپ کو آزاد سمجھتی ہے ۔ جو ان قراردادوں کے زیر اثر عاید ہوتی تھیں ۔ کانفرنس آئندہ بھی کسی ایسے سمجھوتہ کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوگی جو کشمیر کی آزادی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والا ہو ۔

قرارداد میں پاکستان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی پر نظر ثانی کے علاوہ دولت مشترکہ میں شریک رہنے پر بھی دوبارہ غور کرے ۔ ایک اور قرارداد کے ذریعہ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں دستور ساز اسمبلی قائم کرنے کی پرزور مذمت کی گئی ہے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۴۰ ۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

اخلاص کا قابلِ تقلید نمونہ!

سید اختر احمد صاحب پٹنہ سے اپنے آقا کے حضور لکھتے ہیں حضور کے اعلان اخبار میں پے بہ پے شائع ہو رہے ہیں۔ میرے آقا! گذشتہ ماہ کے اوائل میں جب پہلی بار اخبار میں پڑھا تو دل پھٹ گیا اور آنکھیں اشک بار ہوگئیں۔ خصوصاً آخری جملہ کہ:-

"آپ نے جوانی میں میرا ساتھ دیا۔ اب کہ میں بیمار اور کمزور ہوں۔ آپ کا فرض ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ میرا بوجھ اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو"

نے بہت تڑپایا۔ میں بہت بے چین رہا۔ بفضلہ تعالیٰ حضور کی دعاؤں کے طفیل میں نے سال ۱۹۴۹ء کا چندہ تحریک جدید اور دوسرے چندے ادا کر دیئے تھے۔ تب بھی میں محسوس کر رہا تھا کہ میں مجرم ہوں اور جب تک کچھ کر دوں نہیں یہ داغ دور نہ ہوگا۔

پیارے آقا! میں حضور کے اعلان میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز سن رہا تھا جو غزوہ حنین میں آٹھی تھی۔ آقا! میں اکثر علیل رہتا ہوں۔ میرے پاس کوئی سرمایہ نہیں۔ میں اب تک کچھ پس انداز نہیں کر سکا۔ ہاں میری والدہ مرحومہ کے دینی مہر کی رقم میرے حصے کی مبلغ اڑھائی ہزار روپیہ ابا جان کے ذمہ تھی۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس خطرناک وقت پر وہ کل سرمایہ خدمتِ اسلام کے لئے پیش امام کر دوں۔ سیّدی! یہ رقم مہر اماں جان مرحومہ کی تھی جو مجھے وراثت میں ملی۔ لہٰذا میں اڑھائی ہزار کی رقم اماں جان مرحومہ کی طرف سے ہی تحریک جدید کے انیس سال میں ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں۔ حضور میں نے اڑھائی ہزار روپیہ اپنی علالت وغیرہ حادثاتی مصارف کے لئے رکھے تھے۔ اب یہ حضور کے قدموں میں پیش ہیں قبول فرمائیں۔ اور میری پیاری اماں جان مرحومہ کو اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے قرب میں جگہ دے آمین۔ میرے خاندان کے بہت سے لوگ گھر میں جمع ہیں وہ دعا کی درخواست کرتے اور وعدے پیش کرتے ہیں۔

خاکسار سیّد اختر احمدؐ و شکیلہ اختر اہلیہ ۰ ۔ ۔ ۔ ۳۴۵-۰-۰

سیّد وزارت حسین صاحب مونگھیری معہ اہلیہ صابرہ خاتون ۔ ۔ ۔ ۲۴۳-۰-۰

شاہ خورشید احمد۔ آفتاب احمد و شمیم احمد (دفتر دوم) ۔ ۔ ۔ ۴۲۸-۰-۰

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قلم مبارک سے رقم فرمایا:-

"جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اڑھائی ہزار روپیہ کی رقم کا وعدہ وصول ہو گیا۔ اور رقم بھی جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ مگر یہ رقم آپ اپنے پاس رہنے دیں۔ اخلاص درست ہے۔ مگر میں سمجھتا ہوں رقم موجودہ حالات میں مجھے نہیں قبول کرنی چاہیئے۔ ہاں اللہ تعالیٰ سے آپ کو ضرور ثواب ملے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ"

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

موصی صاحبان کے لئے

تحریک نمبر کے ماتحت ہر موصی کو اپنے وصیّت کے چندے کی تعیین خود سیکرٹری صاحب کو لکھانی چاہیے کہ اس میں اتنی رقم حصہ آمد کی ہے۔ بعض موصی صاحبان رقم مجموعی طور پر سیکرٹری صاحب کے حوالے کر دیتے ہیں اور حصہ آمد کی تعیین نہیں کرتے راس لئے ان کا چندہ حصہ آمد وصول نہیں ہو رہا۔ سیکرٹری صاحبان کو چاہیئے کہ حصہ آمد کی تعیین خود کرا لیا کریں۔

نیز خط و کتابت اور چندہ بھیجتے وقت نمبر وصیت ضرور دینا چاہیئے ورنہ رقم کے غلط اندراج کا خطرہ ہے اور جواب بھی جلدی نہیں مل سکتا۔ احباب چندہ بھیجتے وقت لاپرواہی سے نمبر وصیت نہیں لکھتے جس سے نمبر تلاش کرنے میں بڑا وقت خرچ ہوتا ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

فلائٹ لفٹیننٹ ملک بشیر احمد صاحب لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے چھوٹا لڑکا عنایت فرمایا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچہ کا نام قدیر احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح دیا اقبال و خادم دین بنائے۔ ملک صاحب موصوف نے اس خوشی میں ایک سال کے لئے کسی مستحق م ۲ کے نام الفضل جاری کرانے کا وعدہ فرمایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر الفضل)

تصحیح

الفضل مؤرخہ ۲ جنوری ۱۹۵۰ء میں عبدالحمید اختر ابن مکرم غلام محمدؐ صاحب اختر کا نکاح ہمراہ عزیزہ رابعہ ناہید دختر حامد علی خانصاحب غلطی سے لکھا گیا ہے۔ صحیح نام "ہادی علی خانصاحب" ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

مینیجر

مجالس انصار اللہ کا قیام کیوں ضروری ہے

احباب کو معلوم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افراد جماعت کو بلحاظ ان کی عمر کے تنظیم کی غرض سے تین حصوں میں منقسم فرمایا ہوا ہے۔ یعنی پندرہ سال تک کی عمر کے بچوں کو اطفال میں۔ پندرہ سے اوپر چالیس سال تک عمر کے نوجوانوں کو خدام میں۔ اور چالیس سے اوپر کے لوگوں کو انصار میں۔ اور تنظیم کے لحاظ سے ان کی الگ الگ مجالس قائم فرمادی ہوئی ہیں۔ خدام اور انصار کی مجالس کے قیام کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے یہاں تک فرمایا۔ کہ جماعت کا کوئی عہدیدار امیر یا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری وغیرہ مقرر نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ مجلس خدام یا انصار کا ممبر نہ ہو۔ (ملاحظہ ہو خطبہ جمعہ ۲۶ر جولائی ۱۹۴۶ء مندرجہ اخبار الفضل یکم اگست ۱۹۴۶ء)

پس اس سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ ہر ایک جماعت میں جہاں پر ابھی تک خدام یا انصار کی مجالس قائم نہیں ہوئیں۔ وہاں پر کس قدر ضروری ہے۔ کہ جلد از جلد مجلس انصار اللہ قائم ہو جائے۔ ورنہ جو عہدیداران جماعتوں میں مقرر ہیں۔ اور وہ ان مجالس کے ممبر نہیں۔ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے محولہ بالا ارشاد کی بناء پر سب ناجائز تصور ہوں گے۔ اس لئے ان جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو خاص طور پر تاکید کی جاتی ہے۔ کہ جہاں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ وہ بہت جلد اپنے ہاں کے زائد از چالیس سالہ عمر کے ممبران کی فہرست تیار کریں۔ اور مجلس انصار اللہ قائم کر کے اطلاع دیں تا مجلس مرکزیہ انصار اللہ کی منظوری کے بعد انصار اللہ کا لائحہ عمل بھیج دیا جائے۔ اور عہدہ داران انصار کے فرائض کی کاپی بھجوا دی جائے۔ (عبدالرحیم درد قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ ربوہ)

چندہ مسجد ہالینڈ اور لجنات اماء اللہ کا فرض

مسجد ہالینڈ کے لئے احمدی مستورات سے چندہ کی تحریک کئے ہوئے قریباً دس ماہ گذر چکے ہیں۔ اس جماعت کی عورتوں سے جنہوں نے تین چار ماہ کے اندر مسجد لنڈن کے لئے ستر ہزار روپیہ جمع کر دیا تھا۔ ایک بار پھر خدا تعالیٰ کا گھر بنانے کی اپیل کی گئی۔ گو جماعت اس وقت سے بہت زیادہ ترقی کر چکی ہے۔ لیکن چندہ کی طرف عورتوں نے بہت ہی بے توجہی برتی ہے۔ ساٹھ ہزار کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جس میں سے ابھی صرف تئیس ہزار روپیہ جمع ہوا ہے۔ بات یہ ہے۔ کہ عورتوں نے اپنی ذمہ واری کو نہیں سمجھا۔ ورنہ وہ اپنی ہر ضرورت کو پس پشت ڈال کر اللہ تعالیٰ کے نام کی اشاعت کے لئے روپیہ ضرور دیتیں۔

یہ قربانی کے موقعے بار بار میسر نہیں آتے۔ بہنوں کو چاہیئے۔ کہ مسجد ہالینڈ کے چندہ کے لئے جو انہوں نے وعدہ کیا تھا۔ اسے جلد از جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اور جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا۔ ان کو اس چندہ میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ کوئی بہن اپنی لاعلمی کی وجہ سے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ ہماری پوری کوشش ہونی چاہیئے۔ کہ کوئی احمدی عورت ایسی نہ رہے۔ جس نے اس چندہ میں حصہ نہ لیا ہو۔

پس اس اعلان کے ذریعہ میں تمام لجنات اماء اللہ کی عہدہ داروں کو توجہ دلاتی ہوں۔ کہ وہ اپنی اپنی لجنہ کی مستورات میں اچھی طرح اس بات کی تحقیق کریں کہ کوئی عورت اس تحریک سے لاعلم تو نہیں رہ گئی۔ ہر عورت کے کانوں تک چندہ مسجد ہالینڈ کی تحریک پہنچا دی جائے۔ اور جنہوں نے چندہ کے وعدے لکھوائے ہوئے ہیں۔ لیکن ابھی تک ادا نہیں کئے۔ ان سے جلد سے جلد وصول کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور جنہوں نے ابھی تک نہ چندہ دیا ہو اور نہ وعدہ لکھوایا ہو۔ ان سے وعدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ہر لجنہ اماء اللہ کی عہدیداروں کا فرض ہوگا۔ کہ اس اعلان کو پڑھ کر اطلاع دیں کہ انہوں نے مسجد ہالینڈ کے چندہ کی وصولی کے لئے کیا کوشش کی۔ اور ان کی کوشش کس حد تک کامیاب ہوئی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ)

فلسفہ نماز باجماعت و زکوٰۃ

یہ ایک سولہ صفحہ کا تربیتی رسالہ ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تفسیر کبیر سے لیا گیا ہے۔ ہم نے اس کا مطالعہ کیا ہے۔ نظارت ہذا کی رائے میں جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے مفید رسالہ ہے۔ مکرم قریشی محمدؐ حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح نے اسے چھپوایا ہے۔ اس میں نماز باجماعت اور نماز کی اہمیت بتائی گئی ہے۔ احباب قریشی صاحب موصوف سے یہ رسالہ خرید کر کے فائدہ اٹھائیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواست دعا:- خاکسار کی والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (محمدؐ طفیل مدرسہ احمدیہ احمد نگر)

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۵ رجنوری ۱۹۵۱ء

کیا مجدد دعوےٰ نہیں کرتا؟

مودودی صاحب پر بعض اطراف سے یہ الزام لگایا گیا ہے کہ "آپ مہدی یا مجدد کامل" بننا چاہتے ہیں۔ جہاں تک دعوے کا تعلق ہے یہ الزام غلط ہے کیونکہ مودودی صاحب کا اعتقاد ہے کہ مجدد حتیٰ کہ الامام المہدی بھی دعوےٰ نہیں کرے گا۔ انہوں نے اپنا یہ اصول صاف صاف لفظوں میں اپنے رسالہ "تجدید و احیائے دین" میں بیان فرمایا ہے اور ہمیں یقین نہیں کہ انہوں نے اپنے اس اصول سے کسی وقت انحراف کیا ہو۔ ہماری دانست میں آپ پر سراسر جھوٹا الزام ہے۔ اور مسلمانوں کو کسی پر جھوٹا الزام لگانا زیبا نہیں ہے۔ ہم ایسے اوچھے ہتھیاروں کی پُرزور مذمت کرتے ہیں۔ بہر حال انسان کو خواہ کوئی بھی معاملہ ہو سچائی کو نہیں چھوڑنا چاہیئے افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں مغربی اقوام کی طرح سیاسیات میں جھوٹ بولنا معیوب نہیں سمجھا جاتا۔ مگر اس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ دین کے لئے جھوٹ بولا جائے۔ دین صداقت کا نام ہے۔ جس دین کو جھوٹ کے سہارے کی ضرورت ہے۔ وہ دین دین نہیں کہلا سکتا کھلی لادینی ہے۔

البتہ ہمیں مودودی صاحب کے مندرجہ بالا اعتقاد سے قطعاً اتفاق نہیں ہے۔ یہ اصول کہ مجدد دعوےٰ نہیں کرتا آپ کا خود ساختہ ہے۔ اسلامی تعلیم میں اس کی کوئی بنیاد نہیں۔ آپ نے اپنے دعویٰ کے ثبوت میں قرآن کریم کی کوئی آیت یا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کوئی حدیث یا ائمہ اسلام کا کوئی قول پیش نہیں کیا۔ یہ صرف ان کا اپنا ہی خیال ہے اور افسوس یہ ہے کہ آپ نے مجددیت یا مہدویت کا دعوےٰ کرنے والوں اور ان کے ماننے والوں کے لئے بہت سخت لفظ استعمال کئے ہیں اور کہا ہے کہ

"اس قسم کا دعوےٰ جو لوگ کرتے ہیں اور جو ان پر ایمان لاتے ہیں۔ میرے نزدیک دونوں اپنے علم کی کمی اور اپنے ذہن کی پستی کا ثبوت دیتے ہیں۔"

(رسالہ تجدید و احیائے دین صد ۲۳)

اس عبارت سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مودودی صاحب کی اپنی اپچ اور قیاس آرائی ہے۔ یعنی آپ کے "نزدیک" یہ بات اس طرح ہے۔ ایک شخص کو خواہ وہ کتنا ہی عالم ہو دین کے معاملات میں اس طرح کا اندازِ کلام زیبا نہیں۔ دینِ اسلام مسلمہ طور پر ایک مکمل دین ہے۔ اور ناممکن ہے کہ ایسے اہم معاملہ کے متعلق وہ بالکل خاموش ہو۔

ہم یہاں کسی طویل بحث میں نہیں جانا چاہتے۔ حقیقت یہ ہے کہ مجددین نے دعوے کئے ہیں۔ اور الامام المہدی تو کامل مجدد ہوں گے۔ جو چیز ان کے لئے پست خیالی ہے جزوی مجددین کے لئے تو اور بھی بُری ہے۔ ہم ایک مثال عرض کرتے ہیں۔ حضرت شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کا مجدد ہونا مودودی صاحب کو بھی تسلیم ہے۔ آپ مجدد الف ثانی کہلاتے ہیں۔ ہم ذیل میں چند حوالے درج کرتے ہیں۔ جن میں آپ نے نہ صرف مجددیت کا دعوےٰ کیا ہے بلکہ یہاں تک فرمایا ہے کہ آپ کی پیروی کے بغیر چارہ ہی نہیں۔ یہ حوالے ہم ابوالکلام آزاد کی مشہور کتاب "تذکرہ" سے یہاں نقل کرتے ہیں۔

(۱) نعمت عظمےٰ بریں ضعیف آنست کہ اورا خلعت فاتحیت دادند و فتح دورہ بازپسیں بر دست وے کردند۔

ترجمہ۔ اس ضعیف کو ایسی بڑی نعمت بخشی گئی ہے کہ اسے فاتحیت کی خلعت دی گئی ہے۔ اور آخری زمانہ کی فتح اس کے ہاتھ پر مقرر کردی گئی ہے۔

(۲) بہ سرِ در دادند کہ ایں حقیقت بر دم برساں امروز وقت وقت تست و زماں زمان تو و اسے برکسے کہ زیر لوائے تو نباشد

ترجمہ۔ مجھے فرمایا گیا ہے (اللہ تعالےٰ کی جانب سے) کہ اس حقیقت کو لوگوں تک پہونچا دو کہ آج کا وقت تیرا وقت ہے اور زمانہ تیرا زمانہ ہے۔ افسوس اس پر جو تیرے جھنڈے کے نیچے نہیں ہے۔

(۳) فہمنی ربی انا جعلناك امام هذه الطريقة و سددنا طرق الوصول الى حقيقة القرب كلها اليوم غير طريقة واحدة وهو محبتك والانقياد لك فالسماء ليس على من عاداك بسماء وليست الارض عليه بارض فاهل الشرق والغرب كلهم رعيتك وانت سلطانهم علموا او لم يعلموا فان علموا فازوا وان جهلوا اخابوا۔

ترجمہ۔ یعنی میرے رب نے مجھے سمجھایا ہے کہ ہم نے تجھ کو اس طریقہ کا امام بنایا ہے۔ اور حقیقت قرب تک پہونچنے کے تمام طریقے بند کر دیئے ہیں۔ مگر ایک طریقہ جو تیری محبت اور تیری غلامی کا طریقہ ہے۔ پس جو تیرے ساتھ دشمنی کرے اس پر جو آسمان ہے وہ آسمان نہیں اور نہ زمین زمین ہے پس تمام شرق و غرب کے رہنے والے تیری رعیت ہیں اور تو ان کا سلطان ہے۔ جانیں یا نہ جانیں جنہوں نے جانا وہ کامیاب ہوئے اور جنہوں نے نہ جانا وہ خسارہ میں ہیں۔

(۴) لما تمت بی دورة الحكمة البسنى الله تعالى خلعت المجددية فعلمت علم الجمع بين المختلفات۔

ترجمہ چونکہ مجھ پر حکمت کے دور کا اتمام ہو گیا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے مجھے خلعت مجددیہ پہنائی ہے۔ اور مجھے اختلافات میں جمع کرنے کا علم دیا گیا ہے۔

(منقول از تذکرہ ابوالکلام آزاد صد ۲۵۸-۲۵۹)

اب یا تو مودودی صاحب کو اپنے الفاظ کا اطلاق حضرت مجدد سرہندی علیہ الرحمۃ پر بھی ماننا پڑے گا۔ ورنہ آپ کو چاہیئے کہ اپنے خود ساختہ اصول کو واپس لے لیں۔

یہ دیانت کا طریق نہیں ہے۔

قادیان کے امسالہ سالانہ جلسہ میں حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری نے جو بھارت کے شہری ہیں بلحاظ شہری ہونے کے اپنی حکومت کی وفاداری کا اظہار کیا۔ اور احمدیوں سے حکومت کے حسن سلوک کی تعریف کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں ضمناً یہ بھی کہا کہ پاکستان میں بعض اشخاص کو مذہبی اختلاف کی بناء پر شہید کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ آپ نے واضح کیا کہ اس میں حکومت پاکستان کا کوئی قصور نہیں۔ مگر ٹائمز آف انڈیا نے اس معمولی سی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا ہے۔ حالانکہ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر قافلہ پاکستان نے ان خیالات کی جو مقرر کے ذاتی خیالات تھے پرزور تردید بھی اور اسی اجلاس میں کر دی تھی۔ اگرچہ وہ اس اجلاس کے صدر نہ تھے۔ مگر اخبارات نے ان کو غلط طور پر صدر لکھا ہے۔ شیخ بشیر احمد صاحب کے الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

"حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اگرچہ وہ ایک ہندوستانی شہری کے ذاتی خیالات ہیں اور خود ان کے کہنے کے مطابق حکومت پاکستان اس کی ذمہ دار نہیں ہے۔ لیکن ایک پاکستانی شہری کی حیثیت سے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ میں اس مجلس میں اس امر کا اظہار کر دوں کہ مجھے ان کے خیالات سے سخت اختلاف ہے۔ میں اور میرے رفقا اور جماعت احمدیہ کے تمام وہ افراد جو پاکستان کے شہری ہیں حکومت پاکستان کے نہایت وفادار اور اس کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار اور آمادہ ہیں میں پاکستان کا شہری ہونے میں فخر محسوس کرتا ہوں"

(الفضل مورخہ ۳ رجنوری ۱۹۵۰ء صفحہ ۸)

اب اس تردید کے بعد کوئی وجہ نہ تھی کہ پاکستانی احمدیوں کو موردِ الزام ٹھہرایا جاتا۔ مگر حیرت ہے کہ یہاں کے دو اخبارات (زمیندار اور مغربی پاکستان) نے اسکو احمدیت کے خلاف بلا وجہ زہر چکانی کی بنیاد بنایا ہے۔ جب ایک بات کی تردید وہیں کر دی گئی تھی تو دیانت داری کا تقاضہ یہ تھا۔ کہ اس تردید کا بھی ذکر کیا جاتا۔ مگر ہماری نادانی ہے کہ ہم ان معاصرین سے کسی دیانت کی توقع کرتے ہیں۔ جبکہ وہ سیدھی باتوں کو الٹا پھرا کر ذریعہ اشتعال انگیزی بنا لینے میں ید طولےٰ رکھتے ہیں۔ تو حق پوشی سے ان کو کیا چیز روک سکتی ہے؟

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کا لڑکا بعارضہ سنگرہنی چند روز سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالرحمٰن سیالکوٹ (۲) میری چھوٹی لڑکی بعارضہ بخار و کھانسی اور میری اہلیہ کو دو تین روز سے سخت بخار ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار احمد حسین کاتب الفضل لاہور۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ "الفضل" خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی "الفضل" خود خرید کر نہیں پڑھتا۔ وہ کما حقہٗ اپنا فرض ادا نہیں کرتا۔

اسلام سربلند ہوتا ہے

مسلمانوں کے عروج و زوال اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے متعلق فرمودۂ رسول

(۱)

(مکرم جناب عبد القادر صاحب از لائل پور)

ایک مشفق و مہربان باپ تھا۔ اس نے اپنی اولاد کو باتوں باتوں میں کئی دفعہ بتایا۔ کہ ہمارے کھیتوں کو سیراب کرنیوالا چشمہ دن بدن بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ جس کے باعث یہ کھیت زر و جواہر اگلیں گے۔ اور ہمارے گھروں پر ہُن برسے گا۔ لیکن ایک وقت ایسا آئے گا۔ کہ وہ آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو گا۔ اور بالآخر بند ہو جائے گا۔ اگر تم سعی و کوشش سے اس کی کھدائی کر لوگے۔ تو آبِ رواں کے دھارے پھر سے اُبلنے لگیں گے۔ اور تمہارے سوکھے کھیت لہلہا اٹھیں گے۔ لیکن اگر تم اس کام سے غافل ہو گئے تو یقین جانو کہ دوسرے لوگ اس کام کو ضرور سرانجام دیں گے اور فائدہ اٹھائیں گے باپ ہمیشہ کی نیند سو گیا۔ زمانہ کروٹیں بدلتا گیا اور باپ کی یہ بات بھی بھولی بسری ہو گئی۔ آخر وہ وقت آیا۔ جس سے باپ ہمیشہ ڈرایا کرتا تھا چشمے کا پانی کم ہونا شروع ہُوا۔ یہاں تک کہ بند ہو گیا۔ اولاد کے دل انتہائی مایوسی کے عالم میں اپنے سرسبز و شاداب کھیتوں کی جگہ خاک اڑتی دیکھ کر بیٹھے جا رہے تھے۔ کسی کو خیال نہ آیا۔ کہ باپ نے کیا وصیّت کی تھی۔ ہاں اپنے کھیتوں کی گذشتہ شادابیوں اور سیرابیوں کے تذکرے روز کا معمول تھا۔ ایک دن ان کے باپ کا ایک عزیز ترین دوست آیا۔ اس نے جونہی کھیتوں کی حالت دیکھی۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ آناً فاناً اس کے دماغ میں اپنے دوست کی وہ بات تازہ ہو گئی جو عہدِ رفتہ کی شادابیوں کو واپس لا سکتی تھی۔ اس نے اپنے دوست کے بیٹوں کو اکٹھا کیا۔ اور باپ کی وہ بات یاد دلائی۔ جو رب کے سب بھول چکے تھے۔ اس بات کو سنکر کیا وہ کام کی سرانجام دہی کے لئے کمربستہ ہو گئے؟ نہیں۔ کیا مطلع روشن ہو گیا اور مایوسی کے بادل چھٹ گئے؟ نہیں۔ بلکہ انہوں نے باپ کی بات کو کوئی وقعت نہ دی۔ اور یہ کہتے ہوئے اٹھ گئے۔ کہ

"کبھی ایسے بند چشمے بھی اُبلتے دیکھے ہیں کہ جن پر جن کا نام و نشان بھی نظر نہ آتا ہو"

وہ مردِ خدا بھی جو اپنے دوست کی صداقت اور راست گفتاری کا زندہ گواہ تھا۔ مایوس ہونے والا نہ تھا۔ وہ عزم بالجزم سے کر اٹھا۔ کدال ہاتھ میں لی۔ اور چشمہ کی کھدائی کے لئے رات اور دن ایک کر دیا۔ لوگ اس پر پھبتیاں کہنے لگے۔ اور اس کی مدد کرنے کی بجائے اس کے کام میں روڑے اٹکانے لگے۔ لیکن وہ بھی اپنی دُھن کا پکا اور فولادی دل اور گُردوں کا مالک تھا۔ دیوانہ وار کام کرتا چلا گیا اب کیفیت بدلنے لگی اس کے عزم راسخ اور سعی پیہم کو دیکھکر بعض لوگ کشاں کشاں اس کی طرف آنے اور اس کے کام میں شامل ہونے لگے۔ آخر وہ ایک جماعت بن گئی۔ شبانہ روز محنت کے بعد وہ دن بھی دیکھنا نصیب ہُوا کہ اس چشمہ کے سوتوں میں سے ایک آبشار پھوٹ نکلا۔ رب نے اپنے خدا کی تکبیر و تحمید اور تمجید کی ان کے دل فزوں در فزوں نورِ یقین سے معمور اور حلاوتِ ایمان سے لبریز ہو گئے وہ اور زیادہ محنت کوشش اور توجہ سے اس کام کو سرانجام دینے لگے۔

(۲)

برادرانِ عزیز! یہ کوئی کہانی نہیں۔ بلکہ ایک تمثیل ہے جس میں مسلمانوں کے عروج و زوال اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا حال بیان کیا گیا ہے اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت جب کہ اسلام انتہائی غربت کی حالت میں تھا۔ خبر دی کہ یہ دین چہار دانگ عالم میں پھیل جائے گا۔ مشرق و مغرب تمہارے لئے سمیٹ دیئے جائیں گے۔ اور وہ اسلام کی آغوش میں سما جائیں گے۔ صادق و مصدوق کے یہ وعدے پورے ہوتے دنیا نے اپنی آنکھوں دیکھ لئے۔ سندھ سے سپین تک اسلام کا ڈنکا بجا۔ اور فضا نعرۂ تکبیر سے گونج اٹھی۔ لیکن آپ نے صرف خوشگوار وعدے ہی نہ کئے تھے بلکہ کچھ وعید بھی تھے۔ آپ نے اس عروج کے بعد مسلمانوں کے انحطاط اور یوماً فیوماً روبہ تنزل ہونے کی خبریں بھی واضح الفاظ میں بیان کی تھیں۔

آپ نے بتایا کہ اسلام غربت سے سربلند ہُوا۔ وہ پھر غربت میں چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ کفر اہل اسلام کو یوں سمیٹے گا جیسے سیلاب کے سامنے خس و خاشاک یا بھوک سے بیتاب لوگوں کے سامنے خوانِ نعمت یہ حالت کیوں پیدا ہو گی۔ فرمایا

"دنیا کی محبت اور موت کے ڈر کے باعث" (مشکوٰۃ باب تغییر الناس)

لیکن کیا اسلام کے لئے پھر ابھرنا مقدر نہ تھا؟ تھا اور یقیناً تھا۔ لیظھرہ علی الدین کلہ کے خدائی وعدہ کے مطابق اس دین کو تمام ادیانِ عالم پر ابھی غالب آنا ہے۔ چنانچہ ختمی مآب سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس دورِ تنزل کے بعد۔

"منہاج نبوت کے طریق پر پھر خلافتِ اسلام کا اجرا ہو گا۔ جو لوگوں کے درمیان نبی کی سنت کے مطابق عمل کرے گی اور اسلام زمین میں پاؤں جما لے گا۔ یہاں تک کہ آسمان والے بھی راضی ہو جائیں گے۔ اور زمین والے بھی۔ آسمان دل کھول کر اپنی برکتوں کی بارش کرے گا۔ اور زمین اپنے پیٹ کے سارے خزانے اگل دے گی۔"

(موافقات از شاطبی بحوالہ منصب امامت از حضرت شاہ اسماعیل رح)

پھر فرمایا کہ

اسلام پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جب کہ زمین کے چپّہ چپّہ پر کلمۂ اسلام کی منادی ہو گی اور کوئی گھر ایسا نہ ہو گا۔ جو اسلام کی صدا سے غافل رہا ہو۔

(مشکوٰۃ بحوالہ مسند احمدؒ)

یہ دور جس کی بشارت آپ نے دی۔ مسیح موعود اور مہدی مسعود سے وابستہ ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ

اس آیت لیظھرہ علی الدین کلہ میں اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے۔ کہ مذہب اسلام کو تمام مذاہب پر غلبہ دے گا۔ اس کی تکمیل حضرت عیسےٰؑ کی بعثت کے وقت ہو گی۔ سُدی نے کہا ہے کہ یہ تکمیل مہدی کے وقت میں ہو گی۔

(تفسیر کبیر از امام فخر الدین رازی (جلد ۴ صفحہ ۳۸۲)

فرمودۂ رسول کے مطابق اس وقت جب کہ اسلام انتہائی غربت کے دَور میں سے گذر رہا تھا۔ ضلالت کے بادل اُمڈے ہوئے تھے اور یاس کی گھنگھور گھٹائیں چھا رہی تھیں۔ دُور مشرق سے امید کی ایک کرن ظاہر ہوئی۔ ایک مردِ خدا اٹھا اور اس نے دنیا کو للکارا کہ اب اسلام کی غربت کے دن ختم ہونے کو ہیں۔ وقت آ گیا کہ یاس کے بادل چھٹ جائیں۔ مطلع صاف ہو جائے اور گھاٹوپ اندھیروں کی جگہ نورِ خدا سے دنیا معمور ہو جائے۔ اس کی آواز میں ایک گرج تھی اور اس کی نظر میں آنے والے انقلاب کی جھلک۔ اس نے کہا

"اس اندھیری رات کے وقت اور تند ہوا کی تاریکی کے وقت خدا کے رحم نے تقاضا کیا کہ آسمان سے نور نازل ہو۔ سو میں وہ نور ہوں اور وہ مجدد ہوں کہ جو خدا تعالےٰ کے حکم سے آیا ہے۔ اور بندۂ ہدایت یافتہ ہوں اور وہ مہدی ہوں جس کا آنا مقرر ہو چکا ہے۔ اور وہ مسیح ہوں جس کے آنے کا وعدہ تھا اور میں اپنے رب سے اس مقام پر نازل ہوا ہوں جس کو انسانوں میں سے کوئی نہیں جانتا ...... میں نور کے پانی کے ساتھ غسل دیا گیا ہوں اور الٰہی پاکیزگی کے چشمہ میں پاکیزہ کیا گیا ہوں۔

(خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۸ تا ۲۰)

یہ خدا کا وعدہ ہے...... (کہ میرے ذریعہ) اسلام سب دینوں پر غالب آئے گا۔ اور ہر قوم کی جماعتیں توبہ اور خلوصِ دل کے ساتھ اس میں داخل ہوں گی۔

(خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۶۲)

لوگ اس پیغام کو سن کر انگشت بدنداں رہ گئے ——— خود مسلمان جو کہ اس پیغام کے اولین مخاطب تھے۔ حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکے کبھی وہ اسلام کی غربت اور کفر کے بے پناہ تسلّط کو دیکھتے ہیں اور کبھی روشن مستقبل کے ان خوش آیند وعدوں کو۔ اس مردِ خدا نے پھر للکارا اور کہا کہ مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں جس مخبر صادق نے انتہائی نازک حالات میں بشارت دی فرمایا کہ اسلام سربلند ہو گا یہاں تک کہ قیصر و کسریٰ کے تاج اس کے قدموں میں ہونگے۔ دنیا نے دیکھا کہ مشکلات کے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گئے۔ اور خدا کی بات پوری ہوئی۔ پھر اس صادق و مصدوق نے خبر دی کہ دورِ عروج کے بعد اسلام دوبارہ غربت کے دَور میں چلا جائے گا۔ دنیا نے یہ بات

درخواست دُعا

میرا بھتیجہ عزیزم نذیر احمد آنکھ کے دُکھنے اور دیگر عوارض کی تکلیف میں مبتلا ہے احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرما دیں

(مستری دار محمد رام نگر لاہور)

بھی اپنی آنکھوں دیکھ لی۔ پھر اس نے بتایا کہ آخری زمانہ میں "الامام المہدی" کے ہاتھوں اسلام غربت کے حالات سے نکل کر دوبارہ سربلند ہونا شروع ہوگا۔ آخر کیا وجہ ہے کہ اس صادق و مصدوق کی یہ آخری بات پوری نہ ہو جب اس کی پہلی باتیں پوری ہو چکی ہیں۔ پس مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا دور شروع ہو چکا۔ پس مبارک ہیں وہ جو کہ دنیا میں خدائی نوروں کی تخم ریزی کرتے ہیں اور خدائی تقدیروں کے ماتحت کام کرنے کی ان کو توفیق ملتی ہے۔

مہدی معہود کا یہ پیغام ایک کشش اور جذب اپنے اندر رکھتا تھا۔ وہ لوگ جن کے دل نورِ ایمان سے زینت دئیے گئے۔ اس کے ساتھ جمع ہونے شروع ہوئے اور آج آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ چھوٹی سی جماعت اسلام کو سربلند کرنے کے لئے وہ کام کر رہی ہے جو بڑی بڑی اسلامی حکومتیں، ریاستیں، اسلامی ادارے اور جمعیتیں نہ کر سکیں۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشآء۔

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج

حضرت امام ربانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سب سے بڑا کام تو یہ ہے کہ انتہائی مخالف حالات میں آپ نے اپنے ماننے والوں کے دلوں میں یہ یقین پیدا کر دیا کہ اب اسلام سربلند ہوگا اور کفر مٹا دیا جائے گا۔ اس کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں گو برنا ڈشا دنیا میں نہیں لیکن اس کے یہ الفاظ رہتی دنیا تک لوگوں کے دلوں میں ایک گونج پیدا کرتے رہیں گے۔

"آج سے ایک سو سال بعد یا اس سے بھی پہلے انگلستان میں خاص طور پر اور مغربی دنیا عام طور پر اسلام کی آغوش میں آجائے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام میں ہر قسم کی ترقی کے جذب کرنے کی بے پناہ قوت موجود ہے۔ انسانی ارتقاء ترقی کی جس قدر بلندیوں تک پہنچ جائے وہ اسلام کو ہر جگہ اپنے ساتھ موجود پائے گا"

(ملاحظہ ہو صاحب موصوف کی تصنیف Getting Married)

یہ طافوی مفکر برنا ڈشا نے جس چیز کو آج محسوس کیا۔ امام ربانی علیہ السلام آج سے ساٹھ سال پیشتر اس کو محسوس کر چکے تھے۔ بلکہ آپ کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ احساس کرا دیا گیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) "پہلی رات کا چاند صرف تیز نظر انسان دیکھتا ہے جو ہر ایک کو نظر نہیں آتا۔ جب چودھویں رات کا چاند چمکتا ہے تو ایک عالم دیکھتا ہے۔ اسی طرح میری آنکھوں نے اسلام کے روحانی غلبہ کا ہلال دیکھ لیا ہے۔ انشاء اللہ وقت آئیگا کہ یہ بدر بن کر چمکے گا۔ تب سارا عالم دیکھے گا۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(۲) پھر آپ اسلام کے روحانی غلبہ کے ذکر میں فرماتے ہیں:۔

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ ...... خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ ...... تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آجائیں گی۔"

(تذکرہ صفحہ ۲۸۵ و صفحہ ۲۸۶)

(۳) اسی طرح آپ اپنی کتاب فتح اسلام میں فرماتے ہیں:۔

"اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا ضروری ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ...... ہم ...... سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزازِ اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔

اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے ہمارا اسی کی راہ میں مرنا۔"

(فتح اسلام بار دوم صفحہ ۸ و صفحہ ۹)

(۴) یہی نہیں بلکہ آپ غلبہ اسلام کی انتہائی میعاد بھی مقرر کر دیتے ہیں فرمایا:۔

"ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہ ہوگی کہ ...... دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرہ صفحہ ۶۶۳)

(باقی دارد)

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان

جس عمارتی لکڑی کے متعلق نظارت علیا کی طرف سے اعلان زیرعنوان "ربوہ میں عمارتوں کی تعمیر کے انتظامات" اخبار الفضل میں شائع ہو رہا ہے۔ اس کا ایک حصہ ربوہ میں پہنچ چکا ہے۔ باقیماندہ لکڑی انشاء اللہ آجکل پہنچنے والی ہے۔ ملٹی آ چکی ہے۔

اگرچہ کافی لکڑی کا سٹاک مہیا کیا جا رہا ہے۔ مگر پبلک کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر اور سلسلہ کی عمارات کا بھی لحاظ رکھتے ہوئے سارے ربوہ کی فوری ضروریات کیلئے شاید مکتفی نہ ہو سکے۔ کیونکہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ پاکستان میں عمارتی لکڑی کی بہت قلت ہے۔ بہرحال ہماری یہ انتہائی کوشش ہوگی کہ دوستوں کی ضروریات کو پورا کرنے کا اہتمام کریں۔ کیونکہ ربوہ کی اہمیت اور تقدس کا اقتضاء بھی یہی ہے کہ ربوہ اپنی پوری شان کے ساتھ جلد از جلد پایہ تکمیل کو پہنچ کر دنیا کے سامنے صداقت احمدیت کا مزید برآں زندہ اور تازہ نشان پیش کر سکے۔ چونکہ دوستوں کے اندر بھی یہی جذبہ کارفرما ہے۔ اور اسی جذبہ کے پیش نظر وہ اپنی عمارات کو ربوہ میں جلد مکمل دیکھنے کے متمنی ہیں

بنا بریں

بمنظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ہم نے احباب کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے عمارتی سامان کی فراہمی کا کافی سٹاک کر لیا ہے اور حضور نے بھی از راہ شفقت دوستوں کے پاس فروخت کرنے کی اجازت عطا فرما کر کمال احسان فرمایا ہے۔

اس لئے اب دوستوں کے لئے نادر موقعہ ہے کہ وہ اپنی اپنی ضروریات کا خیال رکھ کر اس موقعہ سے پورا پورا استفادہ کرتے ہوئے فوراً آرڈر بھیج کر لکڑی، لوہا، سیمنٹ، چونہ ریزرو کروا لیں ورنہ پھر دوسرے موقعہ کا انتظار کرنا پڑے گا۔

دوستوں کی اطلاع کیلئے یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ لکڑی دیار اوّل درجہ کی ہوگی اور تازہ مال بڑی شہتیریوں کی شکل میں ہوگا۔ نرخ بہت واجبی ہوں گے۔

سیکرٹری تعمیر ربوہ

خدام الاحمدیہ ——— اور ——— دینی تعلیم

"نوجوانوں کے اندر دینی تعلیم کا شوق پیدا کیا جائے"

دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی اور دینی تعلیم نہایت ضروری ہے۔ بلکہ مذہبی جماعتوں کی ترقی کا انحصار زیادہ تر اپنے عقائد کی پختگی اور ان پر عمل کرنے میں ہے۔ خدام الاحمدیہ کی طرف سے عام طور پر یہ تاکید کی جاتی ہے کہ جملہ احمدی نوجوان تعلیم حاصل کریں۔ اور دینی علوم حاصل کرنے کے لئے کتب سلسلہ کو زیر مطالعہ رکھنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اس سلسلہ کو پہلے امتحانات کے رنگ میں جاری کیا گیا تھا۔ لیکن مئی ۵۰ء سے اس کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اور اس کی بجائے چند کتابیں ایک سہ ماہی کے لئے مقرر کر دی جاتی ہیں کہ خدام اپنے طور پر ان کا مطالعہ کریں۔ چنانچہ پہلی سہ ماہی کے لئے تو کتب مقرر کی گئی تھیں لیکن اس کے بعد کتابیں مہیا نہ ہو سکنے کی وجہ سے آئندہ سہ ماہی کا نصاب مقرر نہ کیا جا سکا۔ اب جبکہ جلسہ سالانہ پر نظارت تالیف و تصنیف کی طرف سے بعض کتابیں شائع کی جا رہی ہیں خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۳۱ جنوری ۵۱ء تک کے لئے مندرجہ ذیل کتابیں برائے مطالعہ مقرر کی گئی ہیں۔

(۱) آخر ہم کیا چاہتے ہیں (۲) سیرۃ خاتم النبیین حصہ سوم (۳) حقیقۃ الوحی (۴) تجلیاتِ الٰہیہ

پہلی کتاب نشر و اشاعت سے اور باقی تین کتابیں بکڈپو تالیف و اشاعت ربوہ سے مل سکتی ہیں۔

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ اس نصاب کے مطالعہ کی خدام میں اچھی طرح تحریک کریں اور ۳۱ جنوری ۵۱ء کے بعد مقامی طور پر اس کا امتحان لیں جس میں تفصیل درج ہو کہ کتنے خدام نے یہ کتابیں پڑھیں۔ ان میں سے کتنے کامیاب ہوئے اور بقیہ نے کیوں نہیں پڑھیں

اس کے ساتھ ہی اس امر کی طرف توجہ دلانی ضروری ہے کہ خدام الاحمدیہ میں سلسلہ کا لٹریچر خریدنے اور اس کے مطالعہ کا شوق پیدا کرنا ضروری ہے۔ ہر وہ خادم جو استطاعت رکھتا ہے اور اردو پڑھا ہوا ہے۔ اس کو یہ کتابیں ضرور خریدنی چاہئیں اور انہیں بار بار پڑھنا چاہئے۔ پہلے یہ کتابیں ملتی نہ تھیں۔ اب صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ان کی اشاعت کا کام شروع کر دیا گیا ہے

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

فسخ بیعت کے اعلان کی حقیقت

اخبار پیغام صلح لاہور مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۵۰ء میں ایک صاحب محمد حسن صاحب قریشی کا ایک مضمون بعنوان "فسخ بیعت جناب میاں صاحب" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ جس میں مضمون نگار نے لکھا ہے کہ ......

۱۹۲۶ء کے سالانہ جلسہ میں قادیان پہنچ کر قبول احمدیت کے شرف سے مشرف ہوا چونکہ بندہ محض خدمت دین کے شوق سے احمدیت میں داخل ہوا تھا۔ اس لئے بعض قادیانی دوستوں سے مشورہ کر کے بعدہٗ اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی لیکن جہاں تک میرے بنیادی عقائد کا تعلق تھا میں اور جماعت قادیان کے عقائد میں جو اکثر لوگوں سے سننے میں آتے تھے میں ایک بہت بڑا تفاوت پاتا تھا۔ اور میں نے محسوس کیا۔ کہ ان کے عقائد اسلام کے خلاف ہیں۔ جب دل میں اس اس قسم کے شبہات پیدا ہو گئے۔ تو ان کو دور کرنے کے لئے علمائے قادیان کی طرف رجوع کیا۔ لیکن بجائے تسلی کرانے کے انہوں نے منافق کے "اعزازی" خطاب سے مجھے نوازا۔ یہ خطاب اس جماعت میں بہت رواج پا چکا ہے ......

جماعت قادیان میں ایسے افراد کی کمی نہیں جنہیں روز و شب انہی حالات سے واسطہ رہتا ہے۔ اور منافق کے خطاب سے انہیں بارہا نوازا جاتا ہے۔ مگر یہ لوگ اپنے حالات سے کچھ اس قدر مجبور ہیں کہ

"نے تاب وصل دارم نے طاقت جدائی"

کے دو طرح حوصلہ شکن ایام حیات گذار رہے ہیں۔ مگر ان خوش اعتقاد مریدوں کی بھی ہرگز کمی نہیں جو "صمٌ بکمٌ عمیٌ" کی حالت سکر میں تا ہنوز مدہوش ہیں۔

آخر ایک لمبی تحقیق کے بعد جو عرصہ چار سال پر پھیلی ہوئی ہے۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا۔ کہ جماعت لاہور کے عقائد حضرت مسیح موعود کے عقائد کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ اور انہیں میں حضور کی اصل تعلیم کی جھلک نظر آتی ہے۔"

ذیل میں انہی مضمون نگار صاحب کا ایک خط درج کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے اس مضمون سے صرف پانچ ماہ قبل جولائی ۱۹۵۰ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا تھا۔ اس خط سے قارئین خود اندازہ لگا لیں گے۔ کہ مضمون نگار صاحب نے اپنے مضمون میں کس حد تک سچائی اور غیر منافق ہونے کا ثبوت دیا ہے

بحضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور والا ۱۹۲۶ء کے سالانہ جلسہ میں توفیق ایزدی سے یہ بندہ حضور کے دست مبارک پر بیعت کر کے اپنے جان و مال راہ خدا میں قربان کرنے کا عہد کر چکا تھا۔ چونکہ طبیعت اس قدر رو بہ اصلاح تھی۔ کہ ہر بڑے سے بڑے دینی ایثار کے لئے مستعد تھا۔ اور دنیوی و اخروی زندگی کی بھلائی اسی میں سمجھتے ہوئے اپنی زندگی خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دی تھی۔ اگر اس زمانہ میں بندہ فوری طور پر کسی خدمت پر مامور ہو جاتا۔ تو شاید یہ چار سالہ عرصہ تعطل کسی ایسے ایسے کار خیر میں گذارتا جو میرے لئے باعث فخر ہو سکتا تھا۔ مگر بعد کے گمراہی و ضلالت کے ایام آنے اور جماعتی ماحول سے بعید رہنے کی وجہ سے میں اپنی روحانی و جسمانی صلاحیتوں کو بروئے کار نہ لا سکا۔ اور جوانی کے زریں لمحات تاریکی عدم میں کھو بیٹھا۔ ان ایام میں جب کہ والد مرحوم کی بنا پر چند خانگی الجھنوں سے دوچار تھا۔ دفتر وقف زندگی سے مجھے ایک بلاوا بھی آیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے اس موقعہ سے بھی محروم رہا۔ اور وہ ولولے اور ارادے جن کے پیش نظر اس سلسلہ عالیہ میں داخل ہوا تھا۔ پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مجھ جیسے دین اور قوت عمل سے عاری انسان کا نام الیسی ٹیک۔ اور انفصال جماعت سے خارج کر دیا گیا۔ اور مجھے پھر ظلمت ضلالت میں ٹھوکریں کھانی پڑیں۔

یہی وجہ ہے۔ کہ جب اس ناقابل عفو غفلت شعاری پر خدا تعالیٰ کے مواخذہ کا خیال گذرتا ہے۔ تو اپنی دنیا و عقبیٰ میں آنے والے عذاب سے تاریک ہی تاریک پاتا ہوں۔ اس وقت بندہ حضور کے خدمت میں ایک گنہگار انسان کی حیثیت سے حاضر ہے۔ اور اپنی سابقہ کوتاہیوں کی عذر خواہی کرتے ہوئے صدق دل سے توبہ کر تلبہ ہے۔ امید ہے کہ حضور کی ذات اقدس مجھ سے جیسے نادم اور شرمندہ انسان کی تقصیر معاف فرماتے ہوئے میری پریشاں روزگاری کو مبدل بطمانیت و سکون فرمائیں گے۔ اور اگر میری ان کوتاہیوں کی پاداش میں کوئی دینی سزا عائد ہوگی۔ تو بندہ بطیب خاطر اسے قبول کرے گا حضور میری زندگی اس وقت ایک ایسے دور سے پر ہے۔ جہاں کفر و ایمان کی حدود بالکل قریب تر ہیں۔ اگر خدانخواستہ اب کی دفعہ حضور کی دستگیری سے محروم رہا۔ تو پھر کبھی مجھے رہنے سنبھلنے کی امید نہیں ہو سکتی۔ میں نے مسلمانوں اور ان کے مختلف فرقوں کے عقائد کو نزدیک تر ہو کر دیکھا مگر سوائے بدظنی اور بدگمانی میں مزید اضافہ کے اور کچھ حاصل نہ ہو سکا۔ اب ہر طرف سے خائب و خاسر ہو کر پھر آستانۂ نبوت پر حاضر ہوا ہوں۔ کہ اس چشمۂ ہدایت سے کبھی تشنہ کام نہ لوٹوں گا

آنکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

امید ہے۔ کہ اس معذرت خواہی کے بعد میری وقف زندگی کی پیش کش بحال فرمائی جائے گی۔ اور کسی دینی خدمت کا شرف بخشتے ہوئے میری وہ دیرینہ تمنا جس کی بناء پر اس سلسلہ عالیہ میں داخل ہوا تھا۔ کو پورا کرنے کا موقع بخشا جائے گا۔

اتیت عند کرام الناس معتذراً
والعذر عند کرام الناس مقبولٌ

خادم دین۔ محمد حسن قریشی ساکن ضلع مظفر گڑھ (پنجاب) حال مقیم کوئٹہ

(۱) نوٹ:۔ ۱۹۲۶ء میں بندہ نے ہیڈ رسول ضلع گجرات سے وقف فارم پُر کر کے بھیجا تھا۔ اس وقت چونکہ سابقہ پتہ نہیں رہا۔ اس لئے ذیل کے پتہ پر مجھے اطلاع بخشی جائے۔

(معرفت حفیظ الرحمن صاحب واقف زندگی دفتر تعمیرات ربوہ)

(۲) میری تعلیمی قابلیت منشی فاضل۔ مولوی عالم اور میٹرک ہے۔ پانچسالہ تعلیمی تجربہ رکھتا ہوں۔ اور مڈل و ہائی کلاسز کو السنہ شرقیہ میں تعلیم دیتا رہا ہوں۔ علاوہ ازیں عربی اور دینیات ٹیچر ہونے کی حیثیت سے اپنے مافی الضمیر کو تبلیغی رنگ میں اظہار کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہوں۔ لہٰذا تعلیم یا تبلیغ کے فریضہ کو انشاء اللہ بطریق احسن انجام دے سکوں گا۔ (جولائی ۱۹۵۰ء)

مقروض اصحاب کے لئے حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا بیان فرمودہ ایک نسخہ

۱۹۱۳ء کے اوائل میں مردان سے قادیان حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بسلسلۂ ملازمت مصر جانے کی اجازت چاہی۔ کیونکہ ان دنوں مصر کے لئے بھرتی ہو رہی تھی حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے اجازت دی۔ اور فرمایا۔ کہ آپ جا سکتے ہیں۔ اس تاریخ کے تین چار دن بعد مردان کی واپسی کے لئے میں پھر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور واپسی کی اجازت کی درخواست کے ساتھ ہی عرض کیا۔ کہ "حضور میں مقروض ہوں میرے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے قرضہ سے فارغ کرے۔"

آپ نے فرمایا:۔ "آپ کے لئے دعا کروں گا۔" "اور آپ کو قرض اُتارنے کا نسخہ بتاتا ہوں۔ اس پر عمل کریں" "اور وہ نسخہ یہ ہے" "کہ بہت بہت استغفار پڑھتے رہا کریں۔ اور جو ہاتھ میں آئے وہ قرضخواہ کو دیدیا کریں۔ خواہ پھر اس سے ہی قرضہ لیلیا کریں۔"

میں نے اس نسخہ کو آزمایا ہے۔ اور ۱۹۱۳ء سے آج تک مختلف مرحلوں میں مجھے قرض اُٹھانا پڑا ہے اور سینکڑوں روپیوں تک بعض اوقات قرض ہو جاتا رہا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس بزرگ ہستی کے نسخہ پر مجھے ہمیشہ عمل کرنے کی وجہ سے میری پردہ پوشی فرمائی ہے۔ اور قرضہ سے فارغ کیا ہے۔ ع

"اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما"

محمد افضل الدین اوورسیر ربوہ

گم شدہ بستر خاکسار سوار ہوا ربوہ سے لاہور آتے ہوئے ۳۰ تاریخ دوپہر ۲½ بجے کی ٹرین جو لاہور کی طرف آنے والی تھی میرا بستر چنیوٹ کے ریلوے سٹیشن پر غلطی سے اتر گیا میرے بستر میں ایک رضائی۔ دو عدد تلائی۔ ایک دری۔ بچوں کے آٹھ دس کپڑے۔ دو مردانہ جوڑے۔ ایک سوٹ دری اور ایک مخمل کا تھا جس دوست کو ملے مجھے اطلاع دیں۔ (قاضی خلیل احمد بوٹ میکر نیلہ گنبد لاہور)

(۲) ہم مورخہ ۳۰/۱۲/۵۰ کو صبح ۴۰-۲ بجے ربوہ اسٹیشن سے گاڑی مارچ انڈس پر مع مستورات سوار ہوئے تو ہمارا ایک بستر کسی دوست کے بستر سے ریلوے اسٹیشن چک جھمرا پر بدل گیا جس دوست کے پاس غلطی سے ہمارا بستر گیا ہو۔ وہ ہمیں عنایت فرمائیں۔ اور ہم سے بستر لے لیں۔ (جان محمد و فضل دین ٹیلر ماسٹر احمدی منڈی چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ)

دعائے مغفرت

میری پھوپھی بتاریخ ۔ دسمبر ...... بعارضہ ضعف اور دل کی دھڑکن اس دار الفانی سے رحلت کر گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انتقال کے وقت آپ کی عمر ۷۵ سال ہوئی تھی۔ احباب سے مروض ہوں کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلند درجات کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (خاکسار عبد الحمید)

(۲) میری والدہ مدت العمر بیمار رہنے کے بعد جمعہ مورخہ ۲۲/۱۲/۵۰ کی رات کے ۱۲½ بجے اپنے مالک حقیقی سے واصل ہوئیں۔ مرحومہ۔ مرزا اعظم بیگ صاحب (کلانوری) حال ٹنڈو آدم کی ہمشیرہ تھیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے کہ بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار مرزا خورشید بیگ دفتر پولیس ملتان)

دنیا میں بدامنی اور عالمگیر ہلچل کے ذمہ دار کمیونسٹ ہیں

واشنگٹن ۱۷ جنوری "فلپائن ویٹرن لیجن" کے کمانڈر کرنل ٹیری اولیوسہ نے اعلان کیا کہ دنیا میں بدامنی اور ہلچل کی تمام تر ذمہ داری کرملین پر عائد ہوتی ہے۔ امن عالم کے قیام امن کے بارے میں اگر روسیوں کے عزائم نیک نیتی پر مبنی ہوں تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ کرنل ٹیری ایک مکتوب پر تبصرہ کر رہے تھے۔ جو فلپائنی عوام نے اشتراکی ملکوں کے صدر کی حیثیت سے اسٹالن کی خدمت میں روانہ کیا ہے۔ جس میں اسٹالین سے کہا گیا ہے کہ وہ . . انتراکیوں کی جارحانہ کارروائیوں کا سدباب کرے۔ اس مکتوب پر فلپائن کے بچوں بوڑھوں عورتوں مردوں اور سپاہیوں نے دستخط کئے ہیں۔ لیجن کے ایڈجوٹنٹ نے اعلان . . . کیا کہ یہ مکتوب فلپائنی عوام کے جذبات کی صحیح آئینہ داری کرتا ہے۔ جو یہ تصور کرتے ہیں۔ اسٹالین ہی کی وجہ سے دنیا ایک جوالامکھی بنی ہوئی ہے۔

مکتوب میں کہا گیا ہے:۔

"دہ فلپائنی عوام دنیا کے تمام کمیونسٹوں ملکوں کے صدر اسٹالین کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرتے ہیں"

"ہم فلپائنی عوام جنگ سے نفرت کرتے ہیں گذشتہ دس سال کے دوران میں جنگ وجدل نے ہمارے ملک کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔ ہم امن چاہتے ہیں"

"جوزف اسٹالین! تم امن کے بلند بانگ دعوے کرتے ہو۔ لیکن تم اور تمہارے اشتراکی قائدین، کوریا تبت، ہند چینی۔ ملایا اور یہاں تک کہ فلپائن میں اپنے زرخرید ایجنٹوں کی مدد سے جنگ میں مصروف ہو"

"اپنی فوجوں کو . سے واپس بلالو اور یہ جارحانہ کارروائیاں ختم کر دو۔ ہم ایک آزاد قوم کی حیثیت سے تم سے امن کے بارے میں اقوام متحدہ میں بات چیت کر سکتے ہیں۔

دنیا کے تمام کمیونسٹ ممالک کے صدر جوزف اسٹالین چونکہ تم نے آزاد جمہوریہ فلپائن کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ اسلئے ہم یہ پیام اقوام متحدہ کی توسط سے بھیج رہے ہیں۔

(ی۔ س۔ ا۔ س)

علمائے ازہر کا فتوئے کفر

ہفتہ وار آفاق لاہور ۲۸ ستمبر ۱۹۴۹ء کے صفحہ ۱۵ میں ذیل کی سطور شائع ہوئی ہیں۔ اس اقتباس سے ظاہر ہے۔ کہ مسلمان علماء کئی امور پر کفر کے فتوے صادر کرتے ہیں۔ (خاکسار عبد الصادق احمدی سابق محرر الشیوخ حال عمرائے عالمگیر)

قاہرہ کے میوزم میں دنیا کا سب سے عجیب و غریب فتویٰ ہے جس پر جامعہ ازہر کے کئی صد علماء کے دستخط ثبت ہیں۔ محمد علی پاشا کے زمانہ میں ۱۸۱۵ء میں جب پہلی دفعہ مصر میں عربی ٹائپ شروع ہوا تو علمائے ازہر نے فتویٰ دیا۔ کہ قرآن شریف کا مطبع میں شائع کرنا کفر ہے۔ وہ مسلمان ہی نہیں جو مطبوعہ قرآن کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ وہ پبلشر جس نے اپنے مطبع میں قرآن شریف شائع کیا تھا۔ موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ محمد علی پاشا ایسے جابر زمانروا نے سختی سے اس ایجی ٹیشن کو دبا دیا۔

(ہفتہ وار آفاق لاہور ۲۸ ستمبر ۱۹۴۹ء صفحہ ۱۵ کالم اول)

درخواست دعا: خاکسار چند ماہ سے تپدق کے مرض میں مبتلا ہے۔ علاج جاری ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ صحابہ کرام۔ درویشان قادیان و احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ التماس ہے۔ کہ خاکسار کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (خاکسار اقبال احمد خان ایاز واقف زندگی حال جلکے ضلع سیالکوٹ)

مختصرات

ــــ واشنگٹن ۴ جنوری اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ امریکہ کی یونیورسٹیوں اور کالجوں سے سال ۵۰-۱۹۴۹ء میں ۵ لاکھ طالب علم فارغ التحصیل ہوئے۔ گذشتہ سال کی بہ نسبت ان کی تعداد ۱۰ فیصدی زیادہ تھی۔ اور دوسری عالمگیر جنگ کے قبل کے زمانہ سے ۱۲۵ فیصدی زیادہ تھی (ی۔ س۔ ا۔ س)

ــــ ہیما ۴ جنوری: معلوم ہوا ہے کہ امریکہ میں ساڑھے بارہ ہزار جنگلات کے ماہرین اپنا نجی کاروبار کرتے ہیں۔ سب سے پہلے ۱۹۰۰ء میں ایک پیشہ ور جنگلات کے ماہر نے ایک کالج ڈگری حاصل کی تھی۔ (ی۔ س۔ ا۔ س)

لیک سکسس ۴ جنوری: اقوام متحدہ کے کمیشن برائے استحکام بحالی کوریا کے تین ارکان نے محاذ کی اگلی صفوں کے معائنے کے بعد یہ اطلاع دی ہے کہ محاذ کوریا پر فلپائنی فوجوں کی حالت . . . بہت بلند ہے۔ تین ارکان کمیشن نے محاذ کا معائنہ کیا ہے۔ ان میں فلپائنی رکن ڈاکٹر برنابی افریکا آسٹریلوی رکن مسٹر ہڈسال اور ترکی رکن ڈاکٹر کامل عدیل ہیں (ی۔ س۔ ا۔ س)

ولادت

خاکسار کے ہاں ۲۸ دسمبر ۱۹۵۰ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچی تولد ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اُنہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور بچی کو ہمارے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

(محمد شفیع سلیم واقف زندگی ــــ ربوہ)

(۲) خاکسار کے ہاں ۱۱/۱۲ ۴۶ کو دوسرا فرزند پیدا ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ نومولود کے لئے درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (پیر محمد شریف ہاشمی)

پاکستان میں نئے علیگڑھ کا منصوبہ

راولپنڈی ۱۹ر جنوری - علیگڑھ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن - راولپنڈی کا جو وفد اپنے نئے علیگڑھ کے منصوبہ کی حمایت حاصل کرنے کے لئے پنجاب سندھ اور کراچی کے وسیع دورہ پر گیا ہؤا تھا۔ یہاں واپس آگیا ہے ــــ اپنے چار ہفتوں کے دورہ میں اس وفد سے متعدد علیگ افراد دوسرے ماہرین تعلیم سے ملاقات کی اور ان سے اپنے منصوبہ کے متعلق بات چیت کی۔

وفد کے ایک ترجمان نے اسٹار کو بتایا کہ اسکے منصوبہ کی ہمت افزا طور پر حمایت ہورہی ہے۔ معلوم ہؤا ہے کہ پاکستان کابینہ کے متعدد وزراء نے اس تجویز کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا ہے۔ اور اس میں پورے تعاون کا وعدہ کیا ہے (اسٹار)

جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول میں آگ کے شعلے

ٹوکیو ۱۹ر جنوری - سیئول میں اسوقت ہر طرف شعلے بلند ہو رہے ہیں اور اس کے مضافات میں چینی حملہ آوروں کی موجودگی کی وجہ سے ممکن ہے - چند ہی گھنٹوں میں اس شہر کی قسمت کا فیصلہ ہو جائے

گذشتہ شب ایک عینی گواہ نے شہر میں ۲۵۰ مختلف جگہوں پر آگ لگتی ہوئی دیکھی جب کہ ہنا گزین اپنی متروکہ جائدادوں کو جلا رہے تھے تاکہ دوسری دفعہ شہر میں داخل ہونے والے اشتراکی اس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔

شمال مغرب کے میدان جنگ سے دست بدست لڑائی کی اطلاع موصول ہو رہی ہے - جہاں چینی حملہ شدت اختیار کرتا جا رہا ہے - مشرقی کنارہ پر جہاں چینی اب ۳۸ ویں خط متوازی سے ۳۰ میل جنوب میں ہیں - گھیرا پڑنے کا خطرہ پیدا ہو رہا ہے

اقوام متحدہ کی فوجیں ضبط و نظم کے ساتھ پہلے سے مقررشدہ مضبوط تر مورچوں کی طرف پیچھے ہٹ رہی ہیں - اسلئے کہ اشتراکی نقصانات کی پرواہ کئے بغیر ۳۰۰۰۰۰ فوجوں کے ساتھ آگے بڑھتے آرہے ہیں۔ (اسٹار)

ایٹم بم کو ممنوع قرار دینے کا مطالبہ

راولپنڈی ۱۹ر جنوری - راولپنڈی کے ۴۰ شہریوں نے ایک یادداشت پر دستخط کئے ہیں - جس میں پاکستان کی حکومت سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ "آئندہ جنگ میں ایٹم بم کے استعمال کے خلاف اپنی آواز بلند کرے اس لئے کہ اس کا استعمال عدل و انصاف کے تمام اصولوں کی خلاف ورزی ہے"

یادداشت میں حکومت پاکستان سے یہ اپیل بھی کی گئی ہے کہ وہ ایٹم بم کے استعمال کو ممنوع قرار دیئے جانے کے متعلق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تحریک کرے - (اسٹار)

راولپنڈی میں یوم حالی

راولپنڈی ۱۹ر جنوری - یہاں منگل کو بڑے تزک و احتشام سے یوم حالی منایا گیا -

اس سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد ہؤا جس میں متعدد مقالے پڑھے گئے - جن میں ان خدمات کو سراہا گیا جو مولانا حالی نے اردو ادب کی ہیں۔

مسلم ہندوستان کے سیاسی شعور کو پیدا کرنے میں ان کا جو حصہ رہا ہے - اسکی بھی تشریح کی گئی - اس موقعہ پر متعدد شعراء نے اپنے کلام بھی سنائے (اسٹار)

روئی کی خریداری کے نئے طریقے

مانچسٹر - ۱۹ر جنوری - کپاس کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ اب پارچہ ساز روئی یا تو گانٹھ کے حساب سے یا پاؤنڈ کے وزن کے حساب سے خرید سکتے ہیں کمیشن نے تشریح کرتے ہوئے بتایا ہے کہ گانٹھوں میں خریداری کے پرانے طریقہ میں وزن اکثر مختلف ہو جاتا ہے - اگر کاتنے والے چاہیں تو اب وہ گانٹھوں کی اس طرح خریداری کر سکتے ہیں - کہ انکا تخمینی وزن دیا ہؤا ہو اور ایک محدود عرصہ میں سامان پہنچ جانے کا یقین دلایا جائے۔ (اسٹار)

برطانیہ میں افریقن طالب علم

لندن ۱۹ر جنوری - اسوقت برطانیہ میں ۳۰۰۰ ایسے افریقی طالبعلم ہیں جو اپنے ملک میں جاکر ذمہ دار عہدے سنبھالنے کے لئے یہاں ضروری مطالعہ کر رہے ہیں ــ ان کے لئے چیلسی میں ایک مرکز اور ایک کلب قائم کرنے کے لئے کافی سرمایہ فراہم کر لیا گیا ہے لیکن اندازہ لگایا گیا ہے کہ مرکز کو چلانے کے لئے مزید کئی پاؤنڈ سالانہ کی رقم کی ضرورت ہے اس مقصد کے لئے برطانیہ کے ہر حصہ سے رضاکارانہ طور پر چندے آرہے ہیں۔ (اسٹار)

روسی مسلمانوں کو ہمسایہ مسلم مملکتوں سے منقطع کرنے کی مہم

قاہرہ ۱۹ر جنوری "کرسچین سائنس مانیٹر" کے نامہ نگار خصوصی متعینہ قاہرہ نے ایک مکتوب میں سوویٹ روس کی ان مساعی کا انکشاف کیا ہے جو روسی مسلمانوں کو ہمسایہ مسلم مملکتوں سے منقطع کرنے کے لئے بروئے کار لائی جارہی ہیں۔ نامہ نگار مذکور رقمطراز ہے کہ:۔

"گذشتہ چند دنوں سے سوویٹ روس کی پروپیگنڈہ مشنری پوری طرح حرکت میں آگئی ہے - سوویٹ روس نے لاکھوں مسلمانوں کو خوف و دہشت میں مبتلا کر کے ایک وسیع مہم کا آغاز کر دیا ہے جس کا مقصد روسی مسلمانوں کو ان کی ہمسایہ مملکتوں کے ہم مذہب بھائیوں سے مذہبی، ثقافتی اور تاریخی طور پر بالکل منقطع کر دینا ہے - اس مہم کا سب سے بڑا نشانہ روسی ایشیا کی مسلم مملکتیں ہیں جو ایران - افغانستان ترکی اور چین کے مسلم صوبہ سنکیانگ کی سرحدوں پر واقع ہیں اور جہاں یورپی روس کی مسلم مملکتوں کے بہ نسبت مذہبی رجحانات ہیں - اس مہم کا آغاز کریملن کے ترجمان اخبار "پروادا" نے کیا سوویٹ روس کے تمام اخباروں نے فوراً "پروادا" کی پیروی شروع کر دی۔

پروپیگنڈا کی مہم کا آغاز ہوئے ابھی چند ہفتے بھی گذرنے نہ پائے تھے کہ سرکاری ملازمتوں - کمیونسٹ پارٹی کے عہدوں - سکولوں - اشاعت گھروں سے ناپسندیدہ عناصر یعنے مسلمانوں کا منظم اخراج شروع ہو گیا -

مذہبی تحریکوں اور مذہبی اتحاد کی کوششوں سے سوویٹ حکمران کس قدر خوف زدہ ہو جاتے ہیں اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ حال ہی میں ایک خبر شائع ہوئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ واشنگٹن میں عرب سفیروں اور عیسائی علماء کے درمیان "اسلام اور عیسائیت کے متحدہ محاذ" کے بارے میں گفت و شنید کی خبر سے ماسکو میں گھبراہٹ پھیل گئی - بالشویک پریس نے اسلام کے خلاف زہر افشانی شروع کر دی

"پروادا" نے اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں سوال کیا کہ "اسلام اور عیسائیت کے متحدہ محاذ کے کیا معنے ہیں؟ اور اسلامستان اور اسلامی دفاع کی مہم کے پس پردہ کیا چیز کارفرما ہے؟ - بالشویک پریس نے یہ رائے ظاہر کی کہ عربوں نے اپنے ملوکانہ عزائم اور فتوحات کو چھپانے اور غیر ممالک کے عوام کو غلام بنانے کے لئے اسلام کو ایک آلہ کی طور پر استعمال کیا تھا" (ی - س - ا - س)

لنڈن ۱۹ر جنوری - برطانیہ میں پٹ سن کی مصنوعات استعمال کرنے والے تازہ آرڈر دیتے وقت اب مقابلۃً زیادہ قیمت ادا کر رہے ہیں ڈنڈی عام طور پر اپنی مصنوعات کی قیمت کو دوسرے مرکزوں کی قیمت کو سطح پر لا رہا ہے پٹ سن کے سامان کی بہم رسانی موجودہ مانگ کیلئے بالکل ناکافی ثابت ہورہی ہے - (اسٹار)

زمین کے آسٹریلوی ماہر پاکستان آئیں گے

بغداد ۲ر جنوری - آسٹریلیا کے آب پاشی اور زمینوں کے ماہر مسٹر بی - ای بٹلر جو ہند کی سائنس کانگرس میں شرکت کرنے والے ہیں - زمینوں کی تقسیم اور آبپاشی کا ان پر اثر کے متعلق تحقیقات کے سلسلہ میں ایک مہینہ پاکستان اور ہندوستان میں صرف کریں گے خیال کیا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں مسٹر بٹلر جو تجربہ حاصل کریں گے وہ آسٹریلیا میں ہونے والے کاموں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا -

مسٹر بٹلر پرتگال - برطانیہ - کناڈا اور امریکہ بھی جائیں گے - (اسٹار)

لبنان میں انتخابات

بیروت ۱۹ر جنوری - لبنان میں حزب مخالف کے لیڈر مسٹر کمیل شمعون نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ آئندہ انتخابات کی نگرانی کے لئے ایک کومیشن کابینہ بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تجویز اس لئے ضروری ہے کہ سنہ ۱۹۴۷ء میں پارلیمنٹری انتخابات میں فریب کیا گیا تھا -

مسٹر شمعون نے یہ رائے ظاہر کی کہ ایک پارٹی کی حکومت کی آزاد انتخاب کے متعلق اطمینان دہی قابل قبول نہیں ہے اور کہا کہ ایک نام نہاد غیر جانبدار کابینہ بھی ارباب اقتدار سے متاثر ہوگی انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ مئی میں انتخابات ہو جانے چاہئیں - اس لئے کہ اس وقت تک ایوان نمائندگان اپنی چار سالہ مدت حیات پوری کر چکی ہوگی (اسٹار)